Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ثُمَّ اَنْفَضَلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَعَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ثوت ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۰ | ۲۴ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ ۔ ۳۰ شہادت ۱۳۶۰ ہش ۔ ۳۰ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۹۷

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی

۲۷ ویں سالانہ تربیتی کلاس شروع ہو گئی

"دین کی خاطر قربانیاں پیش کرنے میں صحابہؓ کے نمونہ کو اپنے لئے مشعل راہ بنائیں"

تربیتی کلاس سے ناظم دار القضاء محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کا افتتاحی خطاب

ربوہ ۔ ۲۴ شہادت ۱۳۶۰ ہش مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۸۱ء کو بعد نماز عصر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۷ ویں پندرہ روز سالانہ تربیتی کلاس اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ شروع ہو گئی۔ کلاس جس کے انعقاد کا اہتمام حسب معمول خدام الاحمدیہ کے ہال "ایوان محمود" میں کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ العزیز ۶ ہجرت (مئی) تک جاری رہے گی۔

کلاس کا افتتاح ناظم دار القضاء محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے سیدنا حضور ایدہ اللہ کے نمائندہ کی حیثیت سے افتتاحی خطاب اور اجتماعی دعا سے کیا۔

اپنے افتتاحی خطاب میں مولانا موصوف نے کلاس میں شرکت کرنے والے صدہا طلباء کو نصیحت فرمائی کہ وہ نمونہ کے طور پر ان مقدس وجودوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھیں جنہوں نے اوائل میں حضرت اقدس ... کی آواز پر لبیک کہا اور جو حضرت اقدس کے اولین مخاطب تھے اور یہ کہ خود دین کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے میں ان مقدس وجودوں کے نمونہ کو ہی اپنے لئے مشعل راہ بنائیں۔ آپ نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ لوگ ان کے نقش قدم پر چل کر اور ان کے نمونہ کو اپنا کر ہی دنیا میں کامیابی اور آخرت میں سرخروئی حاصل کر سکیں گے۔

محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کے تشریف لانے اور کرسی صدارت سنبھالنے کے بعد کلاس کے افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم حافظ برہان محمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد محترم محمود احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ نے خدام سے ان کا عہد دہرایا۔ خدام نے کھڑے ہو کر ان کی اقتداء میں اپنا عہد دہرایا بعد ازاں مکرم رانا وسیم احمد صاحب نے درثمین سے سیدنا حضرت اقدس ... کی ایک پر معارف نظم خوش الحانی سے پڑھی نظم کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس نے کلاس میں پڑھائے جانے والے مضامین اور نصاب کی تفصیل پر مشتمل رپورٹ پڑھ کر سنائی

بعدہ محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اعلان فرمایا کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بوجہ علالت افتتاحی اجلاس میں تشریف نہیں لا سکے ہیں خدام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ صدر صاحب نے بتایا کہ حضور نے اپنی طرف سے محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کو اپنے نمائندہ کے طور پر بھیجا ہے۔ اس اعلان کے بعد انہوں نے محترم مولانا صاحب سے کلاس کا افتتاح فرمانے کی درخواست کی

مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے کلاس کا افتتاح کرتے ہوئے دعا سے قبل اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فرستادہ کے اولین مخاطب لوگوں میں جذبہ ایثار و قربانی کا معیار زیادہ بلند ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنے سامنے اللہ تعالیٰ کے تازہ بتازہ نشانات دیکھتے ہیں۔ ان کو دیکھ کر ان کے ایمانوں میں ترقی ہوتی ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۲ شہادت / اپریل ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت اسلام آباد پہنچ گئے ہیں۔ اسلام آباد سے آمدہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور مقاصد عالیہ دینیہ میں سرفرازی عطا کرے۔ اور اپنے فرشتوں کی تائید و حمایت سے نوازتا رہے۔

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے جیسی ہے کمزوری اور ضعف ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت یابی عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

اضلاع لائلپور، جھنگ اور شیخوپورہ کی حاضری تربیتی کلاس کے افتتاحی اجلاس میں سو فیصد رہی

صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے تینوں مجالس کو مبارکباد

ربوہ ۲۴ شہادت / اپریل ۔ محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام الاحمدیہ کی ۲۷ ویں پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس شروع ہونے کے بعد نمائندہ الفضل کو ایک ملاقات میں بتایا کہ تربیتی کلاس کے افتتاحی اجلاس میں تینوں اضلاع نے اپنی مجالس کی حاضری سو فیصد کر کے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ صدر صاحب نے بتایا کہ یہ اضلاع ضلع لائلپور، ضلع جھنگ اور ضلع شیخوپورہ ہیں ان اضلاع میں سے سب سے پہلے ضلع لائلپور کی حاضری سو فیصد ہوئی اس کے بعد ضلع جھنگ کی سو فیصد مجالس کے نمائندے پہنچے۔ اور اس کے بعد ضلع شیخوپورہ کی سو فیصد مجالس خدام الاحمدیہ کی حاضری تربیتی کلاس میں ہوئی

محترم صدر صاحب نے نمائندہ الفضل کو بتایا کہ ان تینوں اضلاع کے قائدین، اضلاع امراء اور مربیان نے نہایت محنت جانفشانی اور ذمہ داری سے اپنے فرائض کو ادا کیا ہے۔ اور یہ تینوں اضلاع خصوصی طور پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ کہ انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کو پورا کر دکھایا۔ جس میں حضور نے فرمایا ہے کہ اس تربیتی کلاس میں بلا استثناء سو فیصد مجالس کی حاضری ہونی چاہیئے۔ صدر محترم نے ان تینوں مجالس کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی

پبلشر ۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر ۔ سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ

۲۰ شہادت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک عجیب خواہش

دنیا میں ہزارہا ضرورتیں انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہیں۔ ارمان اور تمنائیں ایسی بے انت اور لامتناہی ہوتی ہیں کہ ایک سرا پکڑو تو دوسرا دکھائی نہ دے۔ امنگیں ہوتی ہیں کہ پوری ہونے میں نہیں آتیں۔ اور ہزاروں خواہشیں ایسی ہوتی ہیں کہ

ہر خواہش پہ دم نکلے

اور اس صورت حال میں جہاں کہیں کوئی معمولی سا بھی سامان اپنی کسی ضرورت کے پورا ہونے کا نظر آتا ہے وہیں پر انسان اپنی جھولی پھیلا کر بیٹھ جاتا ہے کہ ہر حاجت پوری کر دو۔ کہیں مال کا مسئلہ کہیں جائیداد کا جھگڑا، کسی کو نوکری نہیں ملتی کسی کو اولاد نہیں ملتی کسی کے گھریلو حالات خراب ہیں کوئی مقدمہ بازی میں الجھا ہوا ہے۔ غرضیکہ اسی قسم کے بیسیوں مسائل ہوتے ہیں جن کے حل کے لئے کوششیں کی جاتی ہیں۔ ہر شخص حاجت پوری کرنے والے کے سامنے اسی قسم کے دکھڑے روتا ہے۔ اسی قسم کے مسائل کا حل چاہتا ہے۔ کوئی پہنچا ہوا ولی کامل بزرگ مل جائے جس کے متعلق یہ یقین ہو کہ اس کی بارگاہ ایزدی میں سنی جاتی ہے تو انسان اپنا کوئی نہ کوئی مسئلہ اس کے ذریعے حل ہونے کی امید رکھتا ہے۔ کسی کو بیماری سے شفا دلوانی ہے کسی کو اولاد نہیں ہوتی، کسی کا بیچھا غربت نہیں چھوڑتی۔ اسی قسم کے مسائل ہیں جو ولی کامل کے گوش گذار کئے جاتے ہیں۔ اور پھر انتہائی لجاجت، عاجزی اور مسکینی سے بہ منت عرض کیا جاتا ہے کہ اس مسئلے کے حل کے لئے دعا فرمائیے۔

لیکن اس وقت دماغ حیران ہو جاتا ہے اور قلب و نظر پر ایک چونکا دینے والی واردات گذر جاتی ہے جب ذاتی غرض کی اندھی دنیا میں اس ساری صورت حال کے برعکس ایک بات ہو جاتی ہے۔ ان پر ایک سرور اور سرشار کر دینے والی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جب ایک ایسے شخص کے بارے میں پتہ چلتا ہے کہ اس نے ایک ولی کامل سے مانگا تو کیا مانگا؟

یہ داستان دلچسپ اور پر لطف ہے۔ اس زمانے کے حکم و عدل حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اللہ تعالیٰ کی آپ پر بے شمار برکات اور سلامتی ہو ایک جگہ ایک ولی کامل کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"ایک بزرگ غایت درجہ صالح جو مردان خدا میں سے تھے اور مکالمہ الٰہیہ کے شرف سے بھی مشرف تھے اور بمرتبہ کمال اتباع سنت کرنے والے اور تقویٰ و طہارت کے جمیع مراتب اور مدارج کو ملحوظ اور مرعی رکھنے والے تھے اور ان صادقوں اور راستبازوں میں سے تھے جن کو خدا تعالیٰ نے اپنی طرف کھینچا ہوا ہوتا ہے اور پہلے درجے کے معمور الاوقات اور یاد الٰہی میں محو اور غریق اور اسی راہ میں کھوئے گئے تھے جن کا نام عبد اللہ غزنوی تھا۔"

یہ بزرگ غزنی کے رہنے والے ایک پاک اور باکمال شخص تھے جن کو ان کی قوم نے ان کی نیکی اور تقویٰ سے محبت کے جرم میں نکال باہر کیا تھا۔ ان کی حضرت اقدس ..... سے ملاقات ہوئی اور دونوں میں پیمان محبت استوار ہو گیا۔ ملاقات اور خط و کتابت قائم ہوئی۔ حضرت اقدس ..... کو اس بزرگ کی زبردست روحانی صلاحیتوں کا پتہ چلا تو حضرت اقدس ..... نے ان کو اپنا ایک مدعا بیان کیا اور درخواست کی کہ ان کے لئے دعا کریں۔ حضور اسی بزرگ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جب وہ زندہ تھے ایک دفعہ مقام "خیروی" میں اور دوسری دفعہ مقام "امرتسر" میں ان سے میری ملاقات ہوئی۔ میں نے انہیں کہا کہ آپ مہم ہیں ہمارا ایک مدعا ہے۔ اس کے لئے آپ دعا کرو مگر میں آپ کو نہیں بتلاؤں گا کہ مدعا کیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ "در پوشیدہ داشتن برکت است۔ و من انشاء اللہ دعا خواہم کرد۔ و الہام امر اختیاری نیست" (یعنی پوشیدہ رکھنے میں بھی برکت ہوتی ہے اور میں انشاء اللہ دعا کروں گا لیکن الہام میرے اختیار کی بات نہیں کہ فوری طور پر کوئی جواب بھی آتا ہے یا نہیں؟)

حضرت اقدس آگے چل کر فرماتے ہیں کہ:۔

"بعد اس کے میں قادیان چلا آیا۔ تھوڑے دنوں کے بعد بذریعہ ڈاک ان کا خط مجھے ملا جس میں لکھا تھا کہ "دیں عاجز برائے شما دعا کردہ بودہ۔ الناصر انصرنا علی القوم الکفرین۔ فقیر را کم اتفاق مے افتد کہ بدیں جلدی القا شود ایں از اخلاص شما می بینم۔" (یعنی یہ عاجز آپ کے لئے دعا کر رہا تھا کہ الہام ہوا۔ ہم نے کافروں کے مقابل پر اپنی نصرت سے مدد فرمائی۔ اس فقیر کو بہت کم ایسا اتفاق ہوا ہے کہ اتنی جلدی جواباً الہام ہو گیا ہو۔ یہ بات آپ کے خلوص دل کی وجہ سے معلوم ہوتی ہے۔ ناقل)"

(حقیقۃ الوحی ص۲۳۹، ص۲۴۰)

قارئین کرام یہ وہ وقت تھا جبکہ ابھی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اللہ کی سلامتی آپ پر ہو۔ نے کسی قسم کا کوئی دعویٰ نہ کیا تھا۔ نہ کوئی جماعت بنائی تھی نہ بیعت لی تھی نہ آپ کے گرد کوئی گروہ تھا نہ آپ کے مرید تھے نہ عقیدت مند تھے۔ ایسے وقت میں اس باصفا اور باخدا انسان کے دل کی سب سے بڑی مراد کیا تھا؟ اس کی زندگی کا حاصل کیا تھا؟ وہ اہم مدعا کیا تھا جس کے حصول کے لئے آپ نے ایک ولی کامل سے عاجزانہ طور پر دعا کی درخواست کی؟ کیا وہ کوئی مال جائیداد کا مسئلہ تھا؟ کیا اولاد کی طلب تھی، کیا کسی عزت و جاہ کی خواہش تھی۔ کوئی مالی فائدہ مطلوب تھا یا اور اپنا کوئی بھی ذاتی مسئلہ تھا! ان میں سے کوئی بھی بات نہ تھی۔ وہ بات سرے سے ان کی ذاتی بات تھی ہی نہیں وہ تو دنیا بھر کا مسئلہ تھا۔ یہ تو ایک انوکھی لگن اور تڑپ کا سوال تھا جو حضرت اقدس..... کی زندگی کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ آپ نے کیا دعا کروائی ـــــ آپ ہی کے الفاظ میں سنیئے۔ فرمایا:۔

"اور میرا مدعا یہ تھا کہ دین محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام روز بروز تنزل میں ہے خدا اس کا مددگار ہو۔"

(حقیقۃ الوحی طبع اول ص۲۳۹-۲۴۰)

اس وقت دنیا میں چالیس کروڑ سے زائد مسلمان ہیں۔ کون ہے جس کے دل میں یہ تڑپ لگن اور بے چین کر دینے والا اضطراب ہے کہ دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو عروج حاصل ہو۔ کیا ان میں سے ایک بھی ایسا ہے کہ جب اسے کسی ولی کامل کی اطلاع ملے تو وہ نہ تو اپنی مالی مشکلات کا ذکر کرے اور نہ ہی عزیزوں رشتہ داروں کے مسائل حل کروانے کی کوشش کرے بلکہ بات کرے تو صرف اور صرف دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ اس کو تڑپ ہو تو اسی دین کی سربلندی کی اور لگن ہو تو اسی مذہب کے کمال حاصل کرنے کی۔ چراغ لے کر ڈھونڈیئے تو ایک بھی نہ ملے گا۔

اور ملے بھی کیسے ـــ کہ یہ کام ہی پیغمبرانہ صفت لوگوں کا ہے۔ یہ کام ہی نبیوں جیسی شان رکھنے والوں کا ہے۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی عَبْدِہٖ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ کیجئے!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو لندن میں خطبہ عید الاضحیٰ میں فرمایا:۔

"انسان جو کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے اسے اس نے قرض قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ اس قرض کو بڑھا چڑھا کر واپس کرتا ہے۔ حضرت اقدس..... کے زمانہ میں جو لوگ آپ کے فدائی تھے۔ جو پانچ پانچ دس دس روپے آپ کی خدمت میں پیش کرتے تھے انکی اولادیں آج دس دس ہزار روپیہ ماہوار پا رہی ہیں خدا نے قرض اپنے پاس نہیں رکھا۔"

(الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۸۰ء)

لہٰذا احباب جماعت سے گذارش ہے کہ کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے لاتعداد احسانات اور نعماء کا تقاضا

خدا تعالیٰ کے شکر گذار بندے بنیں نہ کہ کافرِ نعمت

(مکرم عبدالرؤف صاحب لودھی کوٹلہ)

قرآن کریم کی سورۃ الفتح کی آیت ۱۱ میں امت مسلمہ کے لئے ایک عظیم بشارت ہے کہ "اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ ط یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ ج فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ ج وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝" (الفتح: ۱۱)

یعنی (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!) وہ لوگ جو تیری بیعت کرتے ہیں وہ صرف اللہ کی بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھ پر ہے پس جو کوئی اس عہد کو توڑے گا تو اس کے توڑنے کا وبال اس کی جان پر پڑے گا اور جو کوئی اس عہد کو جو اس نے خدا سے کیا تھا پورا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس کا بہت بڑا اجر دے گا۔

حیرت کی بات ہے، یہ جاننے کے باوجود انسان اس جہان میں جو نہ شعور حاصل کرتا ہے اتنا ناشکرا اور احسان فراموش ہو جاتا ہے کہ بیان سے باہر ہے سورۃ الدھر میں ارشاد الٰہی ہے

"اِنَّا ھَدَیْنٰہُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا" (آیت ۴)

یعنی ہم نے اسے اس کے مطابق حال رستہ بتا دیا ہے اب وہ چاہے تو شکر کرنے والا بن جائے یا نافرمان ہو جائے۔

انسان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے دریا اپنے اردگرد بہتے ہوئے دیکھتا ہے اپنے سامنے سمندروں، پہاڑوں، فضاؤں اور زمینوں کے گوشہ گوشہ میں خزانوں کے انبار لگے ہوئے دیکھتا ہے اور پھر سب سے بڑی بات یہ کہ اپنے ہی وجود میں دل، دماغ اور ضمیر جیسی نعمتوں کو بھی اچھی طرح محسوس کرتا ہے اور خوب جانتا ہے کہ وہ چاہے تو ذرا سی کوشش اور غور و فکر کر کے ان تمام نعمتوں سے بہت کچھ فوائد حاصل کر سکتا ہے اور کرتا بھی ہے۔ لیکن نہیں! بالخصوص ہمارا آج کا دور پکار پکار کر ہمیں بتا رہا ہے کہ بہت ہی کم ہیں وہ لوگ جو اس خدائے رحیم و کریم کے اسقدر بے بہا فضلوں کو دیکھتے اور محسوس کرتے ہوئے شکر گذاری کرتے ہیں اور یقیناً ان کے دل حمد باری تعالیٰ سے معمور رہتے ہیں لیکن غالب اکثریت ان بے شمار نعمتوں کو محض اپنی انسانی تگ و دو کا ماحصل سمجھتی ہے۔ یا ایسے لوگ محض دکھاوے کے طور پر جھوٹے منہ سے اور اوپرے دل سے نمازوں میں کھڑے ہوتے ہیں یا ہاتھوں میں تسبیح کے دانے کھٹکھٹاتے رہنے کو ہی ذریعۂ نجات تصور کئے بیٹھے ہیں اگرچہ اس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کا کوئی حصہ نہیں ہوتا اور ان میں اس بات کا احساس ہی نہیں ہوتا کہ یہ انعامات جو اللہ تعالیٰ کے محض فضلوں کی بدولت ملے ہوئے ہیں ان میں ان کے زورِ بازو کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ اور ایسے لوگ شائد نہیں سمجھتے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات صمد ہے اسے نہ تو ہماری لمبی لمبی نمازوں کی کوئی حاجت ہے اور نہ ہی ہمارے خود تراشیدہ وظائف اور چلوں کی کوئی ضرورت!

وہ بلاشبہ ہم سب کی نیتوں سے پوری طرح واقف ہے اور وہ ہمارے اعمال کو بھی جانتا ہے خواہ ہم انہیں کتنے ہی پردوں میں چھپا کر کریں۔ الغرض اس رحیم و کریم ذات باری نے ہم انسانوں کو جہاں گندے قطرے سے پیدا کیا وہاں ہمارے آگے دنیا بھر کے خزانے بھی بکھیر کر رکھ دیئے تاکہ ہم خود اپنی ریسرچ سے کام لے کر ان کا صحیح مصرف تلاش کریں اور یہی وجہ تو ہے کہ اس نے انسان کو بالخصوص سورۃ رحمان میں بار بار جتایا ہے اور اپنی نعمتوں کے نام بھی گنوا گنوا کر یاد دلایا ہے کہ

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ۔

یعنی پھر تم کیسے لوگ ہو کہ مالک حقیقی اور رب العالمین کی نعمتوں کو جھٹلاتے ہو اور جن اعضائے انسانی پر تمہیں اتنا ناز ہے وہ بھی تو تمہارے ہی جسم کے ہی پیدا کئے ہوئے ہیں۔

سورۃ ہود میں بھی فرمان الٰہی ہے کہ

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَۃً ثُمَّ نَزَعْنٰھَا مِنْہُ اِنَّہٗ لَیَئُوْسٌ کَفُوْرٌ۔ وَلَئِنْ اَذَقْنٰہُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْہُ لَیَقُوْلَنَّ ذَھَبَ السَّیِّاٰتُ عَنِّیْ۔ اِنَّہٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ۔ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ (آیات ۱۰ تا ۱۲)

یعنی اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے کسی قسم کی رحمت کا مزہ چکھائیں اور پھر ہم اس سے اسے ہٹا لیں تو وہ بہت ہی ناامید اور منکر احسان ہو جاتا ہے اور اگر ہم کسی مصیبت کے بعد جو اسے پہنچ چکی ہوتی ہے اسے کسی بڑی نعمت کا مزہ چکھائیں تو سوائے ان لوگوں کے جو صبر اختیار کریں اور نیک اعمال بجا لائیں وہ کہنے لگتا ہے کہ اب میری سب تکلیفیں مجھ سے دور ہو گئی ہیں یقیناً وہ بہت ہی اترانے والا اور فخر کرنے والا ہے۔ یہی صابر لوگ ہیں جن کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر مقدر ہے۔

دراصل بات یہ بھی نہیں کہ ہم نابکار انسان صرف ایک دو بار یا کبھی کبھار اسکی نعمتوں اور فضلوں کو جھٹلاتے ہیں بلکہ ہوتا یہ ہے کہ ہم بار بار اور متواتر کفران کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اور صد افسوس کہ اس جھٹلانے کے عمل کو انسان طویل سے طویل تر کرتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جس احساس زیاں کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے وہ بھی انسان میں باقی نہیں رہتا۔ جبکہ اس ہستی باری تعالیٰ کو کسی کی بھی احتیاج نہیں۔ لیکن اس کے برعکس وہ ہم سے پیار اور مہربانی کا سلوک کرتا چلا آ رہا ہے۔ اور یہ اس کا احسانِ عظیم ہے کہ ہم بہت ذرہ ذرہ سے اچھے اعمال کے صلہ میں نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت یہ بھی عطا فرمائی ہے اور وعدہ بھی فرمایا ہوا ہے کہ وہ انسان کو زمین پر اپنا خلیفہ بنائے گا جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے

"وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ" (النور آیت ۵۶)

اور دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ یہ وعدہ اللہ تعالیٰ نے نیک لوگوں کے ساتھ پورا فرمایا اور پھر اس پروردگار نے ہمیں ایک یہ عظیم دعا بھی سکھائی کہ جہاں ہم اس کی عطا کردہ نعمتوں اور فضلوں کے شکرانے میں اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اس کی حمد کے ترانے گائیں وہاں اس کے حضور شب و روز یہ دعا بھی کرتے رہیں کہ

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ

یعنی جو لوگ اسکے بتائے ہوئے سیدھے اور SHORT-CUT راستے پر چلنے کی تڑپ رکھیں گے اور عملاً چل کر بھی دکھائیں گے تو ان کو ان چاروں نعمتوں میں سے کوئی حصہ نہ ملے گا۔ اور اسی کے ساتھ یہ دعا بھی سکھائی کہ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ

یعنی اے اللہ ہمیں ان لوگوں کی راہ پر نہ چلنے دینا جو اپنے برے اعمال کی وجہ سے گمراہ ہوئے اور انہوں نے تیری فضلوں کی ناشکر گذاری کی جس کے نتیجہ میں وہ تیرے غضب کا نشانہ بھی بنے۔

مقصد یہ کہ نیک و بد۔ دو راہیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہم عاجزوں کو سجھا دیں اور ان کے اعمال کے نتائج سے بھی ہمیں آگاہ کر دیا۔ تو ظاہر ہے کہ پھر انسان کی اپنی نیت اور اعمال ہی ہوتے جو ان دو راہوں میں سے کسی ایک کو اختیار کرتے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی عزت ... وعدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے کہ جن لوگوں نے نیکی کی راہ اختیار کی انہیں اس دنیا کے علاوہ آگے آنے والی دوسری دنیا میں بھی جنت ملے گی مگر جنہوں نے بدی کی راہ پر قدم مارے انہیں صاف صاف کھول کر یہ بھی بتا دیا کہ

"مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ"

(ھود آیت ۱۶-۱۷)

یعنی جو لوگ اس دنیا کی زندگی کے سامان اور اس کی زینت کو اپنا مقصود بنائیں گے انہیں ہم ان کے اعمال کے پھل اسی زندگی میں پورے پورے دے دیں گے اور انہیں کم نہیں دیا جائے گا (لیکن) یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں دوزخ کی آگ کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور جو کچھ انہوں نے دنیاوی زندگی کی خاطر کیا ہوگا وہ اس میں بالکل بے سود ہو جائے گا اور جو کچھ وہ کرتے رہے ہوں گے وہ تباہ ہو جائیگا۔

مقصد یہ ہے کہ اللہ دنیا کے پیچھے بھاگنے والوں کو اسی دنیا کی زینت یعنی مال و زر بڑے بڑے کارخانے، کوٹھیاں، لمبی چوڑی کاریں اور دیگر تعیش کی بھی چیزیں دیتا ہے مگر یہ سب کچھ آزمائش کے طور پر ہے اور جو اس آزمائش میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی پرواہ کئے بغیر دنیا کے دھندوں میں ہی الجھے رہنے کو اپنی زندگی کا مقصود سمجھ بیٹھتے ہیں ان کا ترکہ دوسری دنیا میں آگ کے سوا اور کچھ نہیں ہوگا۔

اس کائنات میں کوئی ایک بھی ایسی چیز نہیں جو اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے نہ بنائی ہو۔ یہ زمین، یہ چاند، یہ سورج یہ ستارے، یہ آسمان سبھی انسان کے مصرف کے لئے ہیں۔

ظاہر ہے کہ ان کے غلط استعمال کا نتیجہ تباہی اور ہلاکت کے سوا اور کچھ نہیں ہوگا۔ ہم ان نعمتوں سے پر ذرائع کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور انسانی سائنس کے زور پر ان کا استعمال بھی ہمارے ہاتھوں سے ہوتا ہے لیکن افسوس ہم یہ نہیں سوچتے کہ اگر یہ نعمتیں ہمیں حاصل نہ ہوتیں تو ہم خود بھی کتنے بے کار وجود ہوتے۔

ان تمام نعمتوں کے علاوہ بھی ایک سب سے بڑی اور روحانی نعمت جو اللہ تعالیٰ نے بالخصوص ہم مسلمانوں کو عطا فرمائی ہوئی ہے وہ ہے

وَلَقَدْ كَانَ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

(الاحزاب: ۲۲)

یعنی اس رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) میں تمہارے لئے پورا پورا نمونہ ہے

اگر تم خدا کے حضور مقبول بننا چاہتے ہو اور ذرا سا بھی تعلق پیدا کرنا چاہتے ہو تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال، حرکات و سکنات کی پیروی کرو۔ اگر تم اس پاک وجود کی اتباع کرو گے تو کوئی وجہ نہیں کہ تم اللہ کے قرب کی کوئی راہ نہ پا سکو اسی طرح ایک اور بھی ارشاد الٰہی ہے

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔

(آل عمران آیت ۳۲)

یعنی (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!) تم ان سب سے کہہ دو کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم خدا تعالیٰ کے محبوب اور پیارے بن جاؤ گے۔

ظاہر ہے کہ اگر انسان خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے اپنے رب جلیل کا پیارا ہو جائے تو پھر اسے اور کیا چاہئے۔

ہم نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عہد کیا ہوا ہے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ۔

یعنی ہم اللہ واحد و یگانہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام پر چلیں گے

اور جو عہد ہم کر چکے ہیں اس سے کبھی نہیں پھریں گے یعنی ہم وفادار رہیں گے تو اس کے بعد ہم اپنے کئے ہوئے عہد پر پورے نہ اتریں یا بے وفائی کا ثبوت دیتے ہیں تو ہمیں جان لینا چاہئے کہ روز محشر ہمارا کیا حال ہوگا۔ کوئی انسان ایک عہد کرے مگر اس دنیاداری میں آکر یا کسلمندی کے باعث بعد میں بھلا دے یا روگردانی کر جائے تو اس کی سزا ان لوگوں کی نسبت کہیں زیادہ ہی ہوگی جنہیں یا تو اس عہد کا سرے سے کوئی علم ہی نہ ہو۔ یا جنہوں نے سرے سے کوئی ایسا عہد کیا ہی نہ ہو۔ مگر مسلمان تو کہلا ہی وہی سکتا ہے جس نے یہ عظیم عہد کیا ہو۔ اگرچہ یہ عہد یا اقرار بالعموم بظاہر باللسان ہوتا ہے۔ لیکن اس عہد کو انسانی دل اور ضمیر کے اندر تک اتر جانا چاہئے۔

یہ تو امت مسلمہ کی خوش نصیبی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے ایک ایسی آخری شریعت عطا ہوئی کہ جسکی نشان دہی آپ سے پہلے کے انبیاء بھی کرتے رہے اور یہ حضور کا ہی تو فیض ہے کہ امت مسلمہ کی بہبود کے لئے ہر زمانہ میں اور ہر صدی کے سر پر ایسے نیک اور پاکباز بندے آتے رہے کہ جنہوں نے بنی نوع انسان کی ہر قدم پر رہنمائی کی اللہ تعالیٰ نے جہاں اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے توسط سے ہم عاصیوں کے لئے رشد و ہدایت کی راہیں پیدا کیں وہاں ایسی ایسی عظیم الشان پیشگوئیاں بھی ہوئیں جنہیں آج بھی چودہ سو برس گذرنے کے باوجود ہم عاصیوں نے برمحل اور من وعن پورا ہوتے ہوئے دیکھ لیا۔

دور کیوں جائیے آج ہی کے حالات زمانہ کو دیکھ لیجئے اور جائزہ لیجئے کہ جب بھی امت کی غالب اکثریت نے عملی طور پر اللہ تعالیٰ کے ارشادات اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے روگردانی کی، آپ سے کئے ہوئے عہد کی نافرمانی یا بے وفائی کی تبھی ہمیں مصائب و آلام کا منہ دیکھنا پڑا۔ حتیٰ کہ صرف دینی ہی نہیں بلکہ دنیاوی ذلت خواری میں بھی ہماری طرح پھنس کر رہ گئے اور یہ کبھی نہ سوچا کہ جب ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عہد ہی کیا تھا تو ہمیں وفاداری کا پورا پورا ثبوت بھی دینا چاہئے تھا۔

یقیناً اللہ تعالیٰ انہیں لوگوں کے ساتھ پیار کرتا ہے، انہی پر اپنی نعمتیں نچھاور کرتا ہے جو اس کے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سچے دل کے ساتھ پیار کرتے ہیں اس کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو نبھاتے ہیں یعنی عملاً وفادار ثابت ہوتے ہیں۔

⑤

احمدی خواتین اور وقف عارضی

وقف عارضی کی تحریک، وہ بابرکت تحریک جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت میں تعلیم القرآن کو فروغ دینے کے لئے جاری فرمائی اور اس کے بہترین نتائج نکلے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عورتوں کو بھی اس میں شمولیت کی اجازت مرحمت فرمائی اس شرط پر کہ وہ اپنے شہر قصبہ یا گاؤں میں تعلیم القرآن کا کام کریں۔ لیکن افسوس ہے کہ کچھ عرصہ سے اس سلسلہ میں سستی آرہی ہے لجنات اس طرف توجہ دیں اور عورتوں کو پندرہ پندرہ دن قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لئے وقف کی تحریک کریں اپنے اپنے محلہ اپنے اپنے علاقہ میں ناظرہ جاننے والیاں ناظرہ ترجمہ جاننے والیاں ترجمہ سکھائیں اور اس کا انتظام اس طریق سے کیا جائے کہ جہاں سے پہلی وقف کرنیوالی پڑھانا چھوڑے اس سے آگے اگلی شروع کر دے یکم مئی سے اپریل ۱۹۸۱ء تک سارے پاکستان میں سے صرف ۱۶۸ خواتین نے اپنے نام پیش کئے جس میں سے سرفہرست ضلع گوجرانوالہ اور ضلع لاہور ہیں۔ دوسرے نمبر پر لجنہ ربوہ اور ضلع سیالکوٹ ہیں تمام لجنات شہری و دیہاتی اس کی طرف توجہ دیں۔ بہنوں کو اجلاسوں میں تحریک کریں خاص طور پر گرمیوں کی چھٹیوں میں اس کی طرف نمایاں توجہ دیں اور اس کی رپورٹ شعبہ اصلاح و ارشاد کے ماتحت لجنہ مرکزیہ کو بھجوایا کریں

[صدر
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی زندگی کا حقیقی تصور!

(مکرم محمد طفیل صاحب مرزا۔ ایم۔ اے ۹۳۔ خورشید روڈ لاہور چھاؤنی)

حقیقی زندگی کے بارے میں قرآن مجید کے واضح اعلان کے باوجود آج کا انسان اس دنیا کی مصنوعی اور عارضی زندگی کو اپنا سب کچھ سمجھے ہوئے ہے اگر ایسا نہ ہوتا اور انسان واقعی اُخروی زندگی کو حقیقی زندگی تصور کرتا تو آج اسے دولت کو ذخیرہ کرنے کی ہوس ہوتی نہ ظاہری جاہ وجلال کی۔

اسلامی تعلیمات کی رُو سے ہمارے سامنے دو زندگیوں کا تصور موجود ہے۔ یہ جہان عمل اور انسانی ارتقاء کا جہان ہے۔ اس کی حیثیت عارضی ہے۔ اس لئے کہ اسے فنا ہو جانا ہے اور جسے ہمیشہ قائم رہنا ہے وہ آخری جہان ہے۔ جس طرح ایک کسان ایک زمانے میں صرف ہل چلاتا ہے۔ بیج بوتا ہے اور سخت سے سخت محنت کرتا ہے اور اس سے پھل حاصل کرنے کا ایک دوسرا وقت مقرر ہے۔ اسی طرح اس دنیا کی زندگی انسان کو اچھے اعمال کے لئے بلاتی ہے تا دوسری دنیا میں اچھے پھل حاصل ہوں

ہماری بدقسمتی دیکھیئے کہ ہم نے دونوں جہانوں کے مقاصد کو بری طرح کنفیوز (Confuse) کر دیا ہے اصلی زندگی اور اس کے ماحصل کو فراموش کر کے ہم نے اسی دنیا کو جو دار المحن ہے جو عارضی ہے اپنا متاع حیات بنا لیا ہے۔ ہر روز دنیا میں ہزاروں انسانوں کو مرتے دیکھ کر بھی ہم یہ سننے کو تیار نہیں کہ ہم نے بھی مرنا ہے اور مستقل زندگی میں قدم رکھنے کے لئے اس عارضی زندگی کو خیرباد کہنا ہے۔ اصل ٹھکانہ اگلی زندگی ہے۔ اصل ٹھکانہ وہ گھر ہے جو مرنے کے بعد قیامت کے دن ہمیں حاصل ہوگا۔ خدا تعالیٰ سے بڑھ کر منصف کون ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اگلی زندگی میں ہمیں وہی گھر نصیب ہوگا جس کے لئے ہم نے اس جہان میں رہ کر کوشش کی ہوگی

آج نفسا نفسی کا دور ہے جسے دیکھو حصولِ زر کی باتیں کرتا نظر آئے گا۔ انسان کی نہیں اس کی دولت کی قدر ہے۔ انسانی ہمدردی نام کی کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی۔ اخلاقی قدریں پامال ہو رہی ہیں۔ قرآنی تعلیم پکار پکار کر یہ کہہ رہی ہے کہ اصل گھر آخری زندگی کا گھر ہے اس جہان کی چمک دمک وسائل دولت سب عارضی اور ناقص ہیں لیکن حضرت انسان طلبِ زر میں اندھا ہو کر قرآنی تعلیم، خدا کے احکام اور اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سب کو فراموش کرتا نظر آتا ہے۔ جہاں تک وعظ و نصیحت کا تعلق ہے اس میں اقبال کے اس شعر کے مطابق کوئی کسر نظر نہیں آتی۔

؎ مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے
من اپنا پرانا پاپی ہے برسوں میں نمازی بن نہ سکا

حقیقی فلاحی معاشرے کی تشکیل کے لئے اجتماعی عمل کی ضرورت ہے۔ ایسے عمل کی جو ہمیں آخرت میں ایک ایسے گھر کی ضمانت پیش کرے جس میں ہمارے لئے راحتیں آسائشیں ہماری منتظر ہوں اس لئے کہ اصل آسائشیں اور راحتیں وہی ہیں جو نیک انسانوں کو اگلے جہان میں حاصل ہوں گی۔

میرے اس مضمون کا مطلب یہ نہیں کہ انسان بالکل ہی اس جہان کی نعمتوں اور ضرورتوں سے منہ موڑ کر نکما ہو بیٹھے۔ یہ جہان تو ہے ہی محنت و عمل کا جہان لا ظاہر ہے کہ محنت و عمل کرنے والا انسان اس دنیا کی نعماء سے خود ہی فیض یاب ہونا چاہے گا۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ انسان اس جہان کو اپنا آخری ماحصل نہ سمجھ بیٹھے بلکہ زیادہ سے زیادہ ایسے اعمال کی طرف توجہ دے جن کے نتیجے میں اسے اگلے جہان کی زیادہ سے زیادہ نعمتیں حاصل ہوں۔

خدا تعالیٰ نے انسان کو اس لئے اشرف المخلوقات نہیں بنایا کہ وہ دوسرے اشرف المخلوق کا استحصال کرتا رہے۔ اس کا حق غصب کرتا رہے۔ اپنے مقصد حیات کو بھول کر دنیا کی ہوس کو اپنے لئے سب کچھ سمجھ بیٹھے۔ آج کے دور کی موجودہ روش انسان سے اس کی انسانیت چھین رہی ہے اسے اشرف المخلوقات سے بدتر مخلوق بننے کی طرف راغب ہے اور انسان اپنا سب کچھ لٹا کر یہ سمجھتا ہے کہ وہ کامیاب مادی زندگی گذار رہا ہے۔

آج انسان جن مادی مشکلات کا شکار ہے کبھی نہ ہوتا اگر اسے اس زندگی کی بے ثباتی کا صحیح ادراک ہوتا۔ اگر یقین کامل ہو کہ اس زندگی کے ظاہری انتظامات، عیش و عشرت کے سامان بالکل عارضی ہیں اور اصل زندگی تو اگلی زندگی ہے۔ اسی کے پھل ہمیشہ ساتھ دینے والے ہیں تو وہ کبھی اس عارضی زندگی کو آئندہ کی مستقل زندگی پر ترجیح نہ دیتا۔

ہوس، لالچ اور خود غرضی نے انسان کی آنکھوں پر ایسی پٹی باندھ دی ہے جس کی موجودگی میں اسے کچھ نظر نہیں آتا۔ ان نفسانی جذبوں کا غلام ہو کر وہ حقیقی زندگی کی نعمتوں سے بے خبر ہو چکا ہے

ربّ کریم سے التجا ہے کہ وہ مجھے اور میرے تمام احباب کو ان راہوں پر گامزن فرمائے جو اسے پسند ہیں اور ان راہوں سے بہت دور رہنے کی توفیق فرمائے جو اسے ناپسند ہیں۔ آمین۔

موصیان کرام توجہ فرماویں

تمام موصیان مطلع رہیں کہ دفتر وصیت کیساتھ جملہ خط و کتابت بنام سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز ہونی چاہیئے۔ اگر صدر مجلس کارپرداز کے نام خط آتا ہے تو وہ برائے کاروائی سیکرٹری صاحب کو بھجوا دیا جاتا ہے اور وہی اس کا جواب دینے کے ذمہ دار ہیں۔ مگر اس طرح علاوہ تاخیر کے خطوط کے ضائع ہونے کا خطرہ بھی ہوتا ہے

پس تمام موصیان۔ سیکرٹری صاحب کو ہی خط بھجوایا کریں اور اپنا پورا پتہ و نمبر وصیت ضرور لکھا کریں

ہاں اگر دفتر وصیت سے کسی بھی موصی کو کوئی معین شکایت ہو تو اس کے ازالہ کیلئے صدر مجلس کارپرداز کو مخاطب فرماویں مگر شکایت معین ہونی چاہیئے۔

انشاء اللہ اس کا فوری تدارک کیا جائے گا۔

(صدر
مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

انصار اللہ کیلئے سال رواں کا ٹارگٹ

تحریک جدید کے مالی جہاد میں انصار اللہ کی شمولیت کا ٹارگٹ سو فیصد رکھا گیا ہے حضرت مصلح موعود اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں یہی ٹارگٹ بنتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں کسی رکن مجلس کو بھی اس ثواب سے محروم نہیں رہنا چاہیئے جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ مجموعی طور پر انصار اللہ کی شمولیت ۷۲ فیصد ہے۔ جملہ مجالس پوری پوری کوشش فرمائیں کہ بقیہ ۲۸ فیصد انصار بھی شامل ہو جائیں خواہ اقل ترین رقم سے ہی شامل ہوں مگر شامل ضرور ہوں تاکہ سو فیصدی شمولیت کا ٹارگٹ سال رواں میں حاصل کر لیا جائے۔ لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی کے مطابق ہر مجلس کو انتہائی کوشش لازم ہے اللہ تعالیٰ سب کو کامیاب فرمائے اور اس صدقہ جاریہ کے ثواب سے بہرہ ور فرمائے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوٹس طلبی ٹنڈر

زیر دستخطی کو محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے اپنی تجدید کی فیس بابت سال ۱۹۸۱ء جمع کرادی ہے۔ مندرجہ ذیل کاموں کیلئے کمپلیٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی تا تاریخ پر مبنی پرسنٹیج آئٹم سمیت تاریخ ۳/۵/۸۱ کو گیارہ بجے قبل از دوپہر حاضر آمدہ ٹھیکیدار یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر فارم ۲/۵/۸۱ تک دفتری اوقات میں کھولے جائیں گے۔ زر بیعانہ بصورت چالان خزانہ ڈیمانڈ ایٹ کال لازماً ہونا چاہیئے۔ زیر دستخطی بلا اظہار وجوہ کسی یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر ضمانت	میعاد
	۱۔ گروپ نمبر ۱:۔			
۱۔	سالانہ مرمت بجلی گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج نارمل سکول فیڈرل سٹوڈنٹ ہوسٹل جوہر آباد	-/۳۱،۳۰۶	-/۱۶۰۰ روپے	۱/۲ ماہ
۲۔	سالانہ مرمت بجلی گورنمنٹ انٹر کالج برائے طلباء جوہر آباد	-/۱۶۲۰ روپے		
۳۔	سالانہ مرمت بجلی تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال خوشاب	-/۱۶۲۰		
۴۔	سالانہ مرمت بجلی بنیادی ہیلتھ یونٹ مانگووال	-/۱۶۲۰		
۵۔	سالانہ مرمت بجلی بنیادی ہیلتھ یونٹ وجھ	-/۱۶۲۰		
۶۔	سالانہ مرمت بجلی بنیادی ہیلتھ یونٹ کوٹ بھائی خان	-/۱۶۲۰		
۷۔	سالانہ مرمت بجلی نسل کشی حیوانات سنٹر شاہ پور	-/۱۶۲۰		
	۲۔ گروپ نمبر ۲:۔			
۱۔	سالانہ مرمت واٹر سپلائی اور سیوریج برائے اسسٹنٹ کمشنر رہائش گاہ جوہر آباد	-/۵۷،۹۲۰ روپے	-/۲۸۰۰ روپے	″
۲۔	سالانہ مرمت واٹر سپلائی تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال خوشاب	-/۵۲۲۰۰		
۳۔	سالانہ مرمت واٹر سپلائی بنیادی ہیلتھ یونٹ کفری	-/۵۴۲		
	۳۔ گروپ نمبر ۳:۔			
۱۔	سالانہ مرمت واٹر سپلائی اور سیوریج اسسٹنٹ کمشنر عدالت شاہ پور	-/۱۱،۸۱۸	-/۱۲۰۰ روپے	″
۲۔	سالانہ مرمت واٹر سپلائی اور سیوریج اسسٹنٹ کمشنر رہائش گاہ شاہ پور	-/۵۰۰		
۳۔	سالانہ مرمت واٹر سپلائی اور سیوریج بنیادی ہیلتھ یونٹ مانگووال	-/۱۷۱۴		
۴۔	سالانہ مرمت واٹر سپلائی اور سیوریج بنیادی ہیلتھ یونٹ وجھ	-/۱۰۵۲		
۵۔	سالانہ مرمت واٹر سپلائی اور سیوریج بنیادی ہیلتھ یونٹ کوٹ بھائی خان	-/۱۲۲۵		
۶۔	سالانہ مرمت واٹر سپلائی اور سیوریج نسل کشی سنٹر حیوانات شاہ پور	-/۱۶۰۰		
۷۔	سالانہ مرمت واٹر سپلائی اور سیوریج سول جج عدالت کمرہ شاہ پور صدر	-/۹۰۰		
	۴۔ گروپ نمبر ۴:۔			
	سالانہ مرمت واٹر سپلائی مائنس سیفٹی سٹیشن خوشاب	-/۲۷۵۶۰ روپے	-/۱۴۰۰ روپے	″
	۵۔ گروپ نمبر ۵:۔			
۱۔	سالانہ مرمت سب ٹریژری بلڈنگ شاہ پور	-/۱۵۰۰	-/۱۵۸۱۰	-/۸۰۰	۱/۲ ماہ
۲۔	سالانہ مرمت اسسٹنٹ کمشنر عدالت شاہ پور	-/۲۰۰		
۳۔	سالانہ مرمت اسسٹنٹ کمشنر رہائش گاہ شاہ پور	-/۱۵۰		
۴۔	سالانہ مرمت بنیادی ہیلتھ یونٹ کوٹ بھائی خان	-/۱۰۰		
۵۔	سالانہ مرمت نسل کشی سنٹر حیوانات شاہ پور	-/۱۲۱۰		
۶۔	سالانہ مرمت سول جج کی عدالت کا کمرہ شاہ پور	-/۱۵،۸۱۰	-/۵۶۰۰	
	۶۔ گروپ نمبر ۶:۔			
۱۔	سالانہ مرمت اسسٹنٹ کمشنر رہائش گاہ جوہر آباد	-/۲۹،۱۶۸	-/۱۵۰۰	″
۲۔	سالانہ مرمت فیڈرل سٹوڈنٹ ہوسٹل گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج برائے طالبات جوہر آباد	-/۱۱۱۶۴		
۳۔	سالانہ مرمت گورنمنٹ انٹر کالج برائے طلباء جوہر آباد	-/۱۱۱۶۴		
۴۔	سالانہ مرمت نمدہ ختی فارم رکھ اترا	-/۴۶۴۰		
۵۔	سالانہ مرمت بلڈنگ زیادہ سہولت مہیا کرنے والا زراعتی فارم رکھ اجڑ	-/۷۰۰		
	۷۔ گروپ نمبر ۷:۔			
۱۔	سالانہ مرمت رہائش گاہ بلڈنگ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال خوشاب	-/۶۴،۱۰۰	-/۲۲۰۰	″
۲۔	سالانہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال خوشاب	-/۴۰۸۰		
	۸۔ گروپ نمبر ۸:۔			
۱۔	سالانہ مرمت بنیادی ہیلتھ یونٹ کفری	-/۱۱۶۷۴	-/۲،۵۷۴	-/۱۰۰۰	″
۲۔	سالانہ مرمت بنیادی ہیلتھ یونٹ پیلووینس	-/۹۹۰		
	۹۔ گروپ نمبر ۹:۔			
۱۔	سالانہ مرمت بنیادی ہیلتھ یونٹ مانگووال	-/۱۹،۸۳۴	-/۱۰۰۰	″
		-/۱۰۳۵		
۲۔	سالانہ مرمت بنیادی ہیلتھ یونٹ وجھ	-/۹۴۸		
۱۔	پنجاب میں ۲۵۰ بنیادی ہیلتھ یونٹ تعمیر کرنا۔ ۱۵۔ ضلع سرگودھا اور ایک کھوڑہ تحصیل خوشاب	-/۴۹۰،۰۰۰	-/۱۰،۰۰۰ روپے	۱/۲ ماہ
۲۔	پنجاب میں ۲۵۰ بنیادی ہیلتھ یونٹ تعمیر کرنا ۱۵ ضلع سرگودھا، صابووال، جہان آباد، کالرہ وڑچھا اور جابہ اندرونی و بیرونی واٹر سپلائی سیوریج وغیرہ (ہر ایک کے لئے)	-/۵۰،۰۰۰ ہر ایک کیلئے	-/۱،۰۰۰	۱/۲ ماہ
۳۔	رورل ہیلتھ سنٹر ہڈالی تعمیر کرنا گروپ نمبر ۱ میں بلڈنگ بمعہ اندرونی اور بیرونی سروسز اینٹوں کی سڑک اور پلاٹوں کو درست کرنا۔ اور بقایا کام ذمہ داری ایم ایس حمید اینڈ برادرز پر۔	-/۲،۵۰،۰۰۰ روپے	-/۵،۰۰۰ روپے	۱/۲ ماہ
۴۔	رورل ہیلتھ سنٹر ہڈالی گروپ نمبر II کی تعمیر رہائش گاہ بمعہ اندرونی بیرونی سروسز اور بقایا کام ذمہ داری۔ ایم ایس ظفر عباس اینڈ کمپنی۔	-/۳،۰۰،۰۰۰	-/۶،۰۰۰	″

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر صاحبان کا ایک فرض

(مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید)

۱۹۳۴ء میں جب حضرت فضل عمر نے اکناف عالم میں اصلاح و ارشاد کا ایک ہمہ گیر الٰہی منصوبہ نافذ فرمایا اور الٰہی منشاء کے مطابق اس کو تحریک جدید جیسا پیارا نام دیا تو حضور نے نہ صرف جماعت بلکہ دنیا کے ہر طبقہ کو خطاب فرمایا اور اس کے لئے مناسب راہنمائی کے سامان بھی مہیا فرمائے۔ چنانچہ ڈاکٹروں کا طبقہ بھی آپ کا مخاطب رہا اور آج کل ہمارے معاشرہ پر جو علاج معالجہ کا کمر توڑ بوجھ آ پڑا ہے اور جو دن بدن سیلاب کی طرح بڑھتا چلا جا رہا ہے اس کے سدباب کے طور پر بعض قیمتی نصائح فرمائی تھیں۔ کاش دنیا ان پر کان دھرتی۔ مثلاً فرمایا:۔

"آمد کا چوتھائی حصہ علاج پر صرف ہو جاتا ہے۔ پس ڈاکٹر اس بات کا عہد کر لیں کہ اپنا سارا زور لگائیں گے کہ روپوں کا کام پیسوں میں ہو اور جب تک وہ یہ نہ سمجھیں کہ بغیر قیمتی دوا کے جان کے نقصان کا احتمال ہے اس وقت تک قیمتی ادویہ خرچ نہ کروائیں۔"

پیٹنٹ ادویہ:۔

آج کل پیٹنٹ ادویہ کی طرف اس قدر رجحان بڑھ گیا ہے کہ بدقسمتی سے اس کو فیشن کی حیثیت حاصل ہو چکی ہے۔ اس فیشن کا بوجھ بھی وبا کی طرح بڑھتا جا رہا ہے۔ اس معاملہ میں صحیح راہنمائی عوام کے لئے ڈاکٹر صاحبان کی طرف سے ہی مہیا کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ پیٹنٹ ادویہ کے بارے میں ڈاکٹر صاحبان کے قول کو حرف آخر سمجھا جاتا ہے۔ لہٰذا ان کی خدمت میں بصد ادب درخواست ہے کہ وہ ملک و قوم پر پیٹنٹ ادویہ کے بار گراں کو ہلکا کرنے کے لئے حضرت فضل عمر کی اس نصیحت کو اپنے دل میں جگہ دیتے ہوئے اور اسے عملی جامہ پہناتے ہوئے دکھی انسانیت کی دعائیں حاصل کریں۔ حضور نے فرمایا:۔

"علاج کا خرچ بھی اتنا بار گراں ہے کہ یہ بھی ایک تماشہ بنا ہوا ہے۔ لیکن اگر ڈاکٹر یہ عہد کر لیں کہ وہ اپنے دماغ پر زور دے کر ایسے نسخے لکھیں گے جو سستے داموں میں تیار ہو سکیں اور قیمتی پیٹنٹ ادویہ استعمال کرانے کی بجائے دوائیوں کے تجربوں پر ملک کا روپیہ ضائع نہیں کرائیں گے تو یہ بار بہت ہلکا ہو سکتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء)

پس ڈاکٹر صاحبان کی خدمت میں بصد ادب یہ درخواست دہرائی جاتی ہے کہ وہ تحریک جدید کے اس مطالبہ کا احترام کریں اور علاج کو سستے سے سستا کریں تاکہ عوام پر اس کا بار برداشت سے باہر نہ ہو جائے۔

۴۴
۵- ایگزیکٹو انجینئر اور ڈویژنل اسسٹنٹ کا دفتر اور رہائش گاہ تعمیر کرنا لوئر پور تھل — روپے ۱۵،۰۰۰/- — روپے ۳،۰۰۰/- — ۴ ماہ

(خالد محمود)
ایگزیکٹو انجینئر
سیکنڈ پراونشل بلڈنگ ڈویژن
سرگودھا
(آئی۔ پی۔ ایل ۲۳۲۶ - ۸۱-۴)

اعلان دارالقضاء

مکرم غلام نبی صاحب محلہ دارالنصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ملک محمد بوٹا صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۱۹/۳ م محلہ دارالنصر ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) غلام احمد صاحب (۲) بشیر احمد صاحب (۳) نذیر احمد صاحب پسران (۴) نذیرہ بی بی صاحبہ (۵) بشیراں بی بی صاحبہ دختران

ہمشیرگان کو کوئی اعتراض نہیں کہ پلاٹ مذکور ہم چار بھائیوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۱۹/۳ م ہم چاروں بھائیوں کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تقریب شادی

خاکسار کے چھوٹے لڑکے عزیزم محمود علی شاہ کی شادی ہمراہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ بنت مکرم محمد اسحٰق شاہ صاحب ہاشمی سکنہ ملتان شہر مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر قرار پائی۔ بارات ۱۶ اپریل ۸۱ء کو چھ بجے صبح ملتان پہنچی۔ ۹ بجے صبح مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے نکاح کا اعلان فرمایا۔ اور دعا بھی کروائی۔ بعدہٗ تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ مورخہ ۱۹ اپریل کو دعوت ولیمہ کا احمد نگر میں اہتمام کیا گیا۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات سے نوازے۔ آمین

(محمد حسین شاہ سکنہ احمد نگر نزد ربوہ سابق کارکن دارالقضاء)

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی میاں محمد بٹ صاحب سابق میونسپل کمشنر ٹاؤن کمیٹی چونڈہ مورخہ ۸۱/۴/۷ کو دل کے عارضہ کی وجہ سے فوت ہو گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

خدا کے فضل سے بہت غیرت مند اور نڈر قسم کے احمدی تھے اور بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ دو ماہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے معمولی معمولی بیمار رہتے تھے اور طبیعت اکثر مضمحل رہتی تھی۔ ۸۱/۴/۷ کو جو دورہ پڑا وہ جان لیوا ثابت ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ ان کی پردہ پوشی فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(صوفی محمد اسمٰعیل بٹ صدر جماعت احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

درخواست دعا

(۱) میری اہلیہ خورشید بیگم کو ۸۱/۴/۱۲ کو دماغ میں جو شدید نازک کا حملہ ہوا ہے۔ دوستوں سے اس کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ظفر اللہ خان چیمہ فیصل آباد)

(۲) خاکسار کا ایک بڑا آپریشن ہوا ہے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد صحت یاب کرے اور تمام پریشانیوں سے نجات دے۔ آمین۔ (محمد اکرم شاد۔ نیو پاک جیولرز لاہور)

(۳) خاکسار اور مکرم منور احمد صاحب موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ احباب جلد دونوں کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ محمد ندیم مربی سلسلہ نیاب شاہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتی کلاس کا مقصد

خدام میں دینی امور کا شوق پیدا کرنا ہے

افتتاحی اجلاس میں ۳۰۵ مجالس کے ۴۴۵ خدام شامل ہوئے

ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس کی رپورٹ

ربوہ۔ ۲۴ شہادت / اپریل۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۷ ویں سالانہ پندرہ روزہ تربیتی کلاس کے افتتاحی اجلاس میں ۳۰۵ مجالس کے ۴۴۵ خدام شریک ہوئے یہ بات تربیتی کلاس کے ناظم اعلیٰ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے کلاس کے افتتاحی اجلاس میں یہاں ایوان محمود میں کلاس کا تعارف کرواتے ہوئے کہی۔

مکرم حافظ صاحب نے بتایا کہ اس کلاس کی کامیابی کے لئے بذریعہ اعلانات۔ خطوط، دورہ جات کوششیں کی گئیں۔ اور امراء کرام مربیان صاحبان اور معلمین کرام کا تعاون حاصل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کلاس کے قیام کا مقصد خدام کو دینی امور سے آگاہ کر کے اس کا شوق ان میں پیدا کرنا ہے۔ تاکہ وہ جو تعلیم یہاں حاصل کریں۔ وہ واپس جا کر اپنے دیگر خدام کو سکھائیں

تربیتی کلاس کے پروگرام کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حافظ صاحب نے بتایا۔ کہ کلاس کا آغاز روزانہ صبح نماز تہجد سے ہوا کرے گا۔ فجر کی نماز کے بعد درس قرآن کریم و کتب حضرت اقدس ..... دیا جائے گا۔ اس کے بعد خدام کو ورزش کروائی جائے گی۔ اور اس کے بعد ناشتہ کا وقفہ ہوگا۔ تربیتی کلاس کے تدریسی اوقات ۷½ بجے سے ۱۱ بجے تک ہوں گے اس دوران طلبا کو قرآن کریم، حدیث، کلام، رد عیسائیت، قواعد عربی اور فقہ کے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ اور صحت و صفائی کے متعلق ہدایات دی جائیں گی۔ گیارہ بجے سے ۱۱½ بجے تک روزانہ خدام کو تقاریر کرنے کی مشق کروائی جائے گی۔ ۱۱½ بجے سے سوا ایک بجے تک کھانے کا وقفہ ہوا کرے گا۔ اس کے بعد نماز ظہر ادا کی جائے گی۔ جس کے بعد خدام آرام کریں گے۔ پانچ بجے نماز عصر ہوگی۔ اور نماز کے بعد علمائے سلسلہ کی تقاریر کا پروگرام ہوگا۔ ہر روز ایک عالم دین نصف گھنٹہ تک خطاب کریں گے۔ پونے چھ بجے سے پونے سات بجے تک کھیلوں اور وقار عمل کا پروگرام ہوگا۔ جس کے بعد نماز مغرب ادا کی جائے گی۔ اور کھانا کھانے کے بعد عشاء کی نماز ہوگی اور رات نو بجے تربیتی کلاس کے پروگرام ختم ہو جائیں گے۔

روزانہ پروگراموں کے علاوہ ایک دن عملی پروگرام کا ہوگا۔ اس روز خدام ربوہ سے پانچ چھ میل دور پیدل جا کر پکنک منائیں گے۔ اور اگلے جمعہ کے روز سیر کا مقابلہ ہوگا۔ اور خدام سیر کے بعد اپنے تاثرات قلم بند کریں گے۔ اس میں اوّل دوم سوم آنے والوں کو انعامات دیئے جائیں گے۔ کلاس کے اختتام پر امتحان لیا جائے گا اور نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والوں کو انعامات دیئے جائیں گے۔

مکرم حافظ صاحب نے درخواست کی کہ احباب اس کلاس کی بہتری ترقی اور کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

تربیتی کلاس

(بقیہ صفحہ اوّل)

اور وہ ایک نور اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اور علیٰ وجہ البصیرت اس فرستادہ کے پیچھے چلتے ہیں۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو ستارے قرار دیا ہے۔ اور ان کے بارے میں فرمایا ہے کہ ان میں سے جس کی بھی تم پیروی کرو گے ہدایت پا جاؤ گے۔ مولانا موصوف نے بتایا کہ ان کے بعد آنے والوں میں کسی قدر کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس وقت ان کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ صحابہؓ کی قربانیوں اور ان کے نمونہ کو اپنے لئے مشعل راہ بنائیں اور ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دنیا اور آخرت میں کامیابی اور سرخروئی حاصل کریں۔

مولانا موصوف نے ایک آیت قرآنی کے حوالہ سے بتایا کہ قرآن کہتا ہے کہ وہ نیک اولادیں جو اپنے آباء و اجداد کی تقلید میں وہی اخلاص اور قربانی دکھاتی ہیں۔ ہم ان کی نیک اولادوں کو ان کے ساتھ ملا دیتے ہیں۔ اور وہ بھی انہی انعامات کے وارث ٹھہر جاتے ہیں۔ جن کے وارث ان کے اجداد ہوتے تھے۔

محترم مولانا نے نہال احمدیت کو یاد دلایا کہ یہ کلاس اس لئے منعقد کی جاتی ہے۔ تاکہ آپ کو احمدیت سے صحیح معنوں میں روشناس کرایا جائے اور وہ باتیں جو آپ یہاں سیکھتے ہیں ان کو یاد رکھیں اور واپس جا کر اپنی اپنی جماعتوں کو سکھائیں۔ مولانا نذیر مبشر صاحب نے خدام کو نصیحت کی کہ وہ اس کلاس کے دوران اپنے اوقات کو ضائع نہ کریں۔ ان باتوں کو پوری توجہ سے سنیں جو انہیں سنائی جاتی ہیں۔ اور پھر ان پر عمل پیرا بھی ہوں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ نوجوانوں کو ظلمات سے محفوظ رکھے۔ اور انہیں اصل منزل مقصود تک پہنچنے کی توفیق عطا کرے آمین

اس کے بعد مولانا موصوف نے دعا کروائی۔ اور اس طرح سے اس تربیتی کلاس کا افتتاح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ عمل میں آیا۔

درخواست دعا

میری خوشدامن محترمہ اہلیہ شیخ میاں محمد صدیق صاحب مرحوم کلکتہ والے آجکل شدید علیل ہیں اور انتہائی نقاہت اور کمزوری ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملک عبدالرب دارالرحمت غربی ربوہ

عہدیداران مجلس طلباء سابق جامعہ احمدیہ ربوہ

امسال ۲ شہادت ۱۳۶۰ ہش کو مجلس طلباء سابق جامعہ احمدیہ کے سالانہ اجلاس میں آئندہ دو سال کے لئے مجلس کے عہدیداران کے انتخابات کرائے گئے۔ حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حسب ذیل عہدہ داران کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔

صدر۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
نائب صدر۔ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب (پرنسپل جامعہ احمدیہ)
جنرل سیکرٹری۔ محمود احمد (صدر خدام الاحمدیہ)
سیکرٹری مال و تجنید مکرم حافظ مظفر احمد (استاذ جامعہ احمدیہ)
ممبر۔ محترم مولوی محمد احمد صاحب جلیل " "
" " مبشر احمد صاحب کاہلوں " "
" " مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت
" " منیر احمد صاحب چوہدری (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس تقرر کو بابرکت فرمائے۔ عہدیداران کی مساعی میں برکت ڈالے۔

(جنرل سیکرٹری مجلس طلباء سابق جامعہ احمدیہ)

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

نظام چورن
درد اور پیٹ کی خرابی کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان
پوسٹ بکس نمبر 222
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۷۳۹۹۷
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴